احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 28 ستمبر 2001ء

روزنامہ

C.P.L 61

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 28 ستمبر 2001ء 10 رجب 1422 ہجری - 28 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 221

شفقت اور تربیت

حضرت رافع بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن میں انصار کے نخلستان میں چلا جاتا اور پتھر مار کر کھجوریں گرایا کرتا تھا - لوگ مجھ کو پکڑ کر حضورؐ کی خدمت میں لے گئے - آپ نے فرمایا پتھر کیوں مارتے ہو میں نے کہا بھوک کی وجہ سے - فرمایا پتھر نہ مارا کرو جو کھجوریں زمین پر گر پڑیں ان کو کھا لیا کرو - پھر حضورؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اے اللہ اس کا پیٹ بھر دے اور اسے سیر کر دے -

(سنن ترمذی کتاب البیوع باب الرخصة فی اکل الثمرة حدیث نمبر 1209)

(سنن ابی داؤد کتاب الجہاد باب من قال انه یاکل مماسقط حدیث نمبر 2253)

جلسہ جرمنی کے موقع پر خواتین سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب - 25 اگست 2001ء

اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکے

یہ دعا کریں کہ اللہ ایسی اولاد دے جو اعلائے کلمہ دین حق کا سبب بنے

بچوں کو بہت زیادہ ڈانٹ ڈپٹ نہیں کرنی چاہئے

قسط اول

جرمنی 25 - اگست 2001ء - سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی کے جلسہ سالانہ 2001ء کے موقع پر خواتین سے ان کی جلسہ گاہ میں جا کر خطاب فرمایا - یہ خطاب مردانہ جلسہ گاہ میں اور ایم ٹی اے سے بھی براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا -

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا آج کا خطاب بچوں کی تربیت کے متعلق ہے - امید ہے کہ مائیں اس کے ذریعے سے بچوں کی بہترین تربیت کر سکیں گی جو کہ ان کا مستقبل ہیں - حضور ایدہ اللہ نے حضرت ابوہریرہؓ کی روایت کردہ حدیث بیان فرمائی جس میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہ اس کے ماں باپ ہیں جو اسے یہودی یا عیسائی [illegible] بنا دیتے ہیں -

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بچہ خواہ کوئی بھی ہو وہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے - حضور نے فرمایا بوسنیا میں ایسے بچے پیدا ہوئے جو عورتوں کے ساتھ ظلم و زیادتی کے نتیجے میں پیدا ہوئے - ایسے بچوں کے بارے میں مجھ سے سوال کیا گیا تو میں نے کہا کہ ایسے بچے جنتی ہیں - جنہوں نے زیادتی کی وہ جہنمی ہیں - بچوں کا تو کوئی قصور نہیں - اگر بچے بڑے ہو کر یہودی مجوسی یا نصرانی بن جاتے ہیں تو یہ ماں باپ کا قصور ہے -

سب سے بڑا تحفہ

اچھی تربیت

ایک اور حدیث میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی تربیت سے بڑھ کر اور کوئی تحفہ ایسا نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکے - حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بچپن سے ہی بچوں کے دوستوں پر نظر رکھنی چاہئے اگر اس کے دوست اچھے ہوں گے تو وہ اچھی تربیت پائے گا - اگر بچے کا کوئی خراب دوست ہو تو اس سے بچے کا تعلق توڑنے کی کوشش کرنی چاہئے -

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بیان فرمایا جس میں حضور نے فرمایا خوب یاد رکھو کہ خدا سے رشتہ اور تعلق کے بغیر کوئی چیز نفع نہیں دے سکتی - یہود فخر کیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کی اولاد ہیں اس کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں - لیکن جب انہوں نے خدا سے رشتہ توڑ لیا اور دنیا کو دین پر مقدم کر لیا تو خدا نے کہا کہ یہ بندر اور سور ہیں -

موت کے بعد پیچھے رہ جانے والی بہترین چیز

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین چیز جو انسان کی موت کے بعد اس کے پیچھے باقی رہتی ہے وہ نیک اولاد ہے جو بعد میں اس کے لئے دعا گو رہتی ہے - صدقہ جاریہ ہے جس کا ثواب ملتا رہتا ہے اور ایسا علم ہے جس پر عمل کیا جاتا رہے - صحیح بخاری کی تو ایک حدیث میں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا - میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا - حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بچے کا نام ابراہیم رکھا - حضرت خلیفة المسیح الرابع نے فرمایا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تفاؤل کے طور پر اچھے نام رکھا کرتے تھے - اس لئے اچھے نام رکھا کریں - بچہ بعض اوقات اپنے نام کے مطابق بن جاتا ہے - حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اولاد کی خواہش اس نسبت سے ہونی چاہئے کہ اللہ ایسا بچہ عطا کرے جو اعلائے کلمہ دین حق کا سبب ہو - اللہ چاہے تو وہ حضرت زکریا کی طرح اولاد دے دے - حضرت مسیح موعود نے فرمایا بظاہر ناممکن حالات میں بھی اللہ نیک اولاد عطا کر دیتا ہے - اکثر لوگ یوں کہتے ہیں کہ کوئی اولاد ہو جائے جو جائیداد کی وارث ہو جب مر گئے تو پھر اس سے کیا کہ جائیداد کس کے پاس جاتی ہے - اولاد کی خواہش اس لئے ہونی چاہئے کہ خادم دین ہو -

بچوں کی عزت کریں

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچوں سے عزت سے پیش آؤ - حضور ایدہ اللہ نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا بچوں کو بہت زیادہ ڈانٹ ڈپٹ نہیں کرنی چاہئے ان سے تو تڑاق نہ کریں ایسا رویہ اختیار کریں کہ بچے کے دل میں ماں باپ کی عزت رہے - حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یوپی کے علاقوں میں یہ بھی رواج ہے کہ بچے کو آپ کہہ کر مخاطب کرتے ہیں - یہ اچھی علامت ہے - اگر بچوں کو ادب نہیں سکھائیں گے تو وہ بڑے ہو کر آپ کی عزت نہیں کریں گے -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ ایک حدیث بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے

مسلسل صفحہ 2 پر

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں - ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے - اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں -

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت سٹاف برائے نصرت جہاں اکیڈمی

نصرت جہاں اکیڈمی سیکنڈری گرلز سیکشن میں مندرجہ ذیل ٹیچرز کی آسامیاں خالی ہیں جو کہ درج شدہ تعلیمی قابلیت رکھتی ہوں -

1- Maths ٹیچر تعلیم M.Sc (Maths)

2- گیمز ٹیچر تعلیم M.A فزیکل ایجوکیشن

خواہشمند خواتین دفتر نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سیکشن سے فوری رابطہ کریں نیز اپنے دستاویزات ہمراہ لائیں -

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاسز

"نصرت جہاں اکیڈمی کی کلاسز پریپ I اور II کی پڑھائی یکم اکتوبر 2001ء بروز سوموار سے شروع ہو رہی ہے - ان کلاسز کے طلباء طالبات یکم اکتوبر کو صبح سات بجے سکول حاضر ہوں -"

(پرنسپل)

فرمایا- حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہ (بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سے بڑھ کر چال ڈھال اور شکل وصورت میں اور کسی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہ نہیں دیکھا- جب فاطمہ آنحضرتؐ کے گھر تشریف لاتیں تو آنحضورؐ کھڑے ہو جاتے فاطمہ کا ہاتھ پکڑ کر ہاتھ کو چومتے- اپنے بیٹھنے کی جگہ پر ان کو بٹھاتے- اسی طرح آنحضورؐ بھی جب حضرت فاطمہ کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں- آنحضرتؐ کے دست مبارک کو بوسہ دیتیں اور اپنے بیٹھنے کی جگہ پر ان کو بٹھاتیں-

حضور ایدہ اللہ نے ملفوظات میں سے حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد بیان فرمایا کہ لوگوں کو اولاد کی بڑی خواہش ہوتی ہے اور اولاد ہو بھی جاتی ہے مگر اولاد کی تربیت اور اس کے خدا کے لئے فرمانبردار ہونے کے لئے سعی نہیں کرتے- نہ ان کے لئے دعا کرتے ہیں نہ تربیت کی طرف توجہ کرتے ہیں-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب تو جہاں تک مجھے یاد ہے اکثر لوگ اولاد کے نیک ہونے کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہیں حضرت مسیح موعود نے فرمایا میری تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہوتی جس میں دوستوں اور اولاد کے لئے دعا نہ کرتا ہوں-

کھانا کھانے کی تربیت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ربیب حضرت عمرو بن سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ بچپن میں میں نے ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا- کھانا کھاتے ہوئے میرا ہاتھ پلیٹ میں گھومتا تھا- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بسم اللہ پڑھو- اپنے آگے سے کھاؤ- دائیں ہاتھ سے کھاؤ-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بچپن سے ہی تربیت کریں گے تو عادت پڑتی ہے- اطمینان سے کھانا کھانے سے کھانا ہضم بھی اچھی طرح ہوتا ہے- افراتفری میں کھانا کھایا جائے تو صحت کو نقصان پہنچتا ہے-

ایک صحابیؓ بیان کرتے ہیں کہ میں بچہ ہی تھا اور انصار کی کھجوروں پر پتھر مار مار کر پھل گرایا کرتا تھا- مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کھجوروں کو پتھر کیوں مارتے ہو- میں نے کہا تا کہ ان کا پھل کھا سکوں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئندہ سے پتھر نہ مارنا- جو نیچے گرے وہ کھا لیا کر- پھر دعا کی اے اللہ اس کا پیٹ بھر دے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ بغیر پتھر مارے جو پھل گرا ہوا ہو اس کا کھانا ناجائز نہیں-

حلال اور طیب کھانے کی نصیحت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت حسنؓ نے بچپن کی ناسمجھی میں صدقہ کی کھجوروں کے ڈھیر میں سے ایک کھجور نکال کر منہ میں ڈال لی- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھا تو فرمایا ہم صدقہ نہیں کھاتے- یہ کہہ کر اپنے نواسے کے منہ میں انگلی ڈال کر کھجور نکال دی-

بچوں سے پیار آنحضرتؐ کی سنت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کو پیار سے چوما- اس وقت آپ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس نے یہ نظارہ دیکھا تو کہنے لگا میرے دس بچے ہیں مگر میں نے کبھی کسی کو نہیں چوما- آنحضورؐ نے فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بچوں کو پیار کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص اس حالت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس کا چھوٹا بچہ اس کے ساتھ تھا- وہ شخص بچے کو جوش محبت میں ساتھ چمٹانے لگا- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کیا تو اس سے رحم کا سلوک کرتا ہے- اس شخص نے عرض کیا جی ہاں- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں کہ اللہ قیامت کے دن نہ ان سے بات کرے گا نہ ان کو پاک ٹھہرائے گا- نہ ان کی طرف دیکھے گا- یہ وہ اشخاص ہیں جو اپنے والدین سے بیزار ہیں اور ان سے بے رغبتی رکھتے ہیں- اور جو اپنی اولاد سے بیزار ہو اس پر بھی رحم نہیں کیا جائے گا- اور ایسا شخص جس کو اس کی قوم نے نوازا لیکن اس نے اپنی قوم کی ناقدری کی اور اس سے بے تعلقی کا اظہار کیا-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے اچھے اخلاق کے مالک تھے- آپؐ نے مجھے ایک کام سے بھیجا میں نے کہا میں نہیں جاؤں گا- حالانکہ میرے دل میں خیال تھا کہ میں جاؤں گا- میں گیا لیکن راستے میں بچوں کو کھیلتا دیکھ کر رک گیا- اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مسکرا کر کہنے لگے "کیا گئے تھے؟" حضرت انسؓ نے فرمایا میں نے 9 سال حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی- آپؐ نے مجھے کبھی یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام کیوں نہیں کیا یا کیوں کیا؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گویا بے حد شفقت تھی اگر کبھی کوتاہی بھی ہو جاتی تو معاف فرما دیا کرتے تھے-

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس آئے تو اہل بیت کے بچے آپؐ کے استقبال کے لئے آئے- سب سے پہلے میں آپؐ تک پہنچا- آپؐ نے مجھے گود میں اٹھا لیا- حضرت امام حسن اور حسین میں سے ایک کو لایا گیا آپ نے ان کو بھی پیچھے بٹھا لیا- ایک اونٹ پر ہم تینوں سوار تھے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب اونٹوں کا زمانہ تو نہیں رہا- اب اپنی سواری میں بٹھائیں-

صحیح بخاری میں حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اٹھا کر اپنی ران پر بٹھا لیا کرتے تھے اور حضرت حسنؓ کو دوسری ران پر بٹھا لیتے پھر فرماتے اے اللہ! تو ان دونوں پر رحم فرما- میں بھی ان سے رحم کا سلوک کرتا ہوں- (جاری ہے)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار یکم اکتوبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-15 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
2-15 a.m	ہماری کائنات
2-35 a.m	درس القرآن نمبر 12
4-05 a.m	سفر ہم نے کیا
4-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-50 a.m	چلڈرنز کلاس
6-20 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-45 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-50 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-35 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-00 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	مشاعرہ
12-55 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-50 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-00 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-45 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-45 p.m	چلڈرنز کلاس
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 2/ اکتوبر 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	ترکی پروگرام
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-45 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-20 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-20 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-05 a.m	طب کی باتیں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-05 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
12-55 p.m	طب کی باتیں
1-15 p.m	سیرت و سوانح رفقاء حضرت مسیح موعود
2-00 p.m	اردو کلاس
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	بنگالی ملاقات
7-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-35 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 3/ اکتوبر 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس
1-25 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-50 a.m	بنگالی ملاقات
2-50 a.m	طب کی باتیں
3-10 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	المائدہ
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-25 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-25 a.m	اردو اسباق نمبر 65
9-55 a.m	لقاء مع العرب

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ان کی خوبیوں کو بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں

(حضرت مسیح موعود)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب - رفیق حضرت مسیح موعود

صالح' محب صادق' مربی امریکہ انگلستان

سہیل احمد ثاقب بسرا صاحب

ولادت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب 11 جنوری 1872ء بروز جمعرات پیدا ہوئے- آپ کے والد محترم کا اسم گرامی مفتی عنایت اللہ اور والدہ کا نام فیض بی بی تھا- آپ کے والد صاحب حضرت مسیح موعود کے دعویٰ سے قبل وفات پا گئے تھے جبکہ والدہ محترمہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئیں-

ابتدائی تعلیم

آپ کے والد محترم ہائی سکول بھیرہ میں لوئر پرائمری کے اول مدرس تھے- انہوں نے آپ کو تین جماعتوں کی تعلیم گھر میں ہی دی پھر اسکول کی چوتھی جماعت میں داخل کروایا- آپ عمر کے لحاظ سے اپنی جماعت میں سب طالب علموں سے چھوٹے تھے- انٹرنس تک آپ نے تعلیم بھیرہ میں حاصل کی اس کے بعد والد صاحب کی وفات کی وجہ سے ملازمت کرنے پر مجبور ہو گئے-

(الفضل ربوہ 29 جنوری 57ء)

پاک خیالات

بچپن میں جبکہ کھیل کود کی عمر ہوتی ہے آپ کے خیالات کس قدر پاکیزہ تھے- دس بارہ برس کی عمر میں آپ اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں:-

''ہم عجیب زمانے میں پیدا ہوئے ہیں کہ نہ کوئی اس زمانے میں نبی ہے' نہ بادشاہ ہے سب کچھ قصوں میں پڑھتے ہیں دیکھنے میں کچھ نہیں آتا''

(ذکر حبیب ص 1)

دیکھیے خدا تعالیٰ اپنے پیاروں کے دل میں کس طرح حق کے جذبات موجزن کرتا ہے آپ کی اسی تڑپ کی بنا پر خدا تعالیٰ نے نبی کی صحبت سے فیضیاب فرمایا اور گراں قدر خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائی-

بیعت

رجسٹر بیعت اولیٰ غیر مطبوعہ کے مطابق آپ کی بیعت 31 جنوری 1891ء کی ہے- (تاریخ احمدیت جلد 19 ص 557) -بیعت کی تقریب کا احوال حضرت مفتی صاحب یوں بیان فرماتے ہیں:

(قادیان میں قیام کے) دوسرے یا تیسرے دن میں نے حافظ حامد علی سے کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں حضرت صاحب مجھے ایک علیحدہ مکان میں لے گئے...... اور اندر سے دروازہ بند کر دیا- ان ایام میں ہر شخص کی بیعت علیحدہ علیحدہ لی جاتی تھی- ایک چارپائی بچھی ہوئی تھی اس پر مجھے بیٹھنے کو فرمایا- حضرت صاحب بھی اس پر بیٹھے میں بھی بیٹھ گیا- میرا دایاں ہاتھ حضرت صاحب نے اپنے ہاتھ میں لیا اور دس شرائط کی پابندی کی مجھ سے بیعت لی- دس شرائط ایک ایک کر کے نہیں دھرائیں بلکہ صرف دس شرائط کہہ دیا-

(ذکر حبیب ص 6)

ملازمت' اعلیٰ تعلیم اور خدمات سلسلہ

پہلے آپ بھیرہ ہائی اسکول میں چھ ماہ تک مدرس رہے پھر جموں ہائی سکول میں انگلش ٹیچر مقرر ہوئے اور اس جگہ پرائیویٹ تعلیم سے ایف-اے کا امتحان پاس کیا- جموں میں پانچ سال ملازمت کرنے کے بعد اسلامیہ اسکول لاہور میں چھ ماہ کے قریب ریاضی کے مدرس رہے- جہاں سے اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب لاہور کے دفتر میں کلرک ہو کر 1901ء تک لاہور میں رہے اور پرائیویٹ طور پر بی-اے کی تیاری انگریزی' عربی اور عبرانی مضامین میں کرتے رہے- پھر وہاں سے مستعفی ہو کر قادیان ہائی اسکول میں پہلے سیکنڈ ماسٹر اور پھر ہیڈ ماسٹر مڈل اور پھر ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول مقرر ہوئے-

1905ء میں محمد افضل صاحب ایڈیٹر ''البدر'' کی وفات پر اخبار ''البدر'' کے ایڈیٹر و مینیجر مقرر ہوئے اور 1914ء تک اس کام پر متعین رہے-

بعد ازاں بحکم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ بنگال اور ہندوستان کے دوسرے شہروں میں بحیثیت مربی سلسلہ خدمات انجام دیتے رہے-

1917ء میں دعوت الی اللہ کے لئے آپ کو انگلستان جانے کا موقع ملا اور پھر 1920ء میں انگلستان سے آپ کو امریکہ جانے کا حکم ہوا - جہاں آپ نے پہلا احمدیہ مشن قائم کیا-

1923ء میں امریکہ سے واپس ہندوستان آئے اور صدر انجمن احمدیہ کے سیکرٹری مقرر ہوئے-

1926ء میں نظارتوں اور صدر انجمن احمدیہ کے الحاق پر آپ کو پہلے ناظر امور خارجہ اور بعد میں ناظر امور عامہ اور بعض دفعہ ہر دو کاموں پر خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی-

(الفضل 29 جنوری 57ء)

سچا عاشق رسول اور مربی سلسلہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی وفات پر ایک غیر احمدی دوست مولوی عبدالودود صاحب سرحدی نے حضرت روشن دین صاحب کے نام ایک تعزیت کا خط لکھا جس میں انہوں نے حضرت مفتی صاحب کے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مربی احمدیت ہونے کا اقرار کیا اس خط کا متن کچھ یوں ہے:-

...... میری دانست میں وہ ایک سچا (مربی دین) تھا اور اس کی تحریر میں (دین) کی پاکیزگی تھی اور ظاہر اور باطن میں وہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا شیدائی تھا چونکہ میں احمدیت یا مرزائیت یا قادیانیت کا مخالف ہوں اس لئے میں نے کبھی یہ امر مطالعہ نہیں کیا کہ ان کو احمدیت سے کتنی محبت تھی بلکہ میں نے ایک بار ایک سفر میں جو دہلی اور لاہور کے درمیان تھا ان سے شرف مکالمہ اور مخاطبہ حاصل ہوا تھا اور اس کے بعد مجھے ان کے (مربی دین) ہونے میں کبھی شک نہیں گذرا......

(الفضل 23 جنوری 1957ء)

محبّ صادق

حضرت مسیح موعود نے حضرت مفتی صاحب کے اخلاص اور ان کی محبت کی وجہ سے انہیں ''محبّ صادق'' جیسے فخریہ خطاب سے نوازا ہے چنانچہ 22 اکتوبر 1899ء کے اشتہار میں لکھتے ہیں:-

...... مفتی محمد صادق میری جماعت میں سے اور میرے مخلص دوستوں میں سے ہیں ...... یہ اپنے نام کی طرح ایک ''محبّ صادق'' ہیں-

(مجموعہ اشتہارات' جلد سوم' ص 172)

بچوں پر کمال شفقت

مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی کی نسبتی ہمشیرہ رضیہ سلطانہ صاحبہ کا ایک واقعہ ہے کہ جس وقت ان کی عمر 9-10 سال کی تھی تو وہ بازار سے سودا سلف خرید کر اپنے مکان واقعہ محلہ دارالفضل قادیان کی طرف آ رہی تھیں کہ ریتی چھلہ کے پاس حضرت مفتی محمد صادق صاحب ملے- آپ نے جب دیکھا کہ ایک بچی سر پر سات آٹھ سیر آٹا اٹھائے ہوئے اور ہاتھ میں ڈیڑھ سیر سبزی وغیرہ کا تھیلا پکڑے جا رہی ہے تو آپ نے پاس آ کر پہلے ''السلام علیکم'' کہا اور پھر بڑی شفقت اور اپنے مخصوص میٹھے انداز میں فرمایا ''بیٹی تم چھوٹی ہو اور اتنا بوجھ اٹھائے لئے جا رہی ہو لاؤ یہ بوجھ بانٹ لیں'' رضیہ صاحبہ نے آپ کے احترام کی وجہ سے انکار کیا اور کہا کہ نہیں مفتی صاحب آپ تکلیف نہ فرمائیں مجھے کوئی بوجھ محسوس نہیں ہو رہا لیکن حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اصرار کیا اور جب دیکھا کہ بچی محض میرے احترام کی وجہ سے انکار کر رہی ہے تو حکیمانہ انداز میں فرمایا'' دیکھو بیٹا چھوٹے بڑوں کی بات مانا کرتے ہیں'' اس پر رضیہ مجبور ہو گئی کہ آپ کا حکم مانے- چنانچہ اس نے سبزی کا تھیلہ حضرت مفتی صاحب کی طرف بڑھا دیا- اس پر حضرت مفتی صاحب نے فرمایا ''نہیں بیٹا میں بڑا ہوں اور تم چھوٹی ہو اس لئے چھوٹی' چیز تم اٹھاؤ اور بڑی مجھے اٹھانے کے لئے دو'' اور یہ کہہ کر سات آٹھ سیر کی پوٹلی رضیہ کے سر سے لے لی اور تقریباً چار سو گز کے فاصلے تک جب عزیزہ اپنے مکان کے دروازے تک پہنچ گئی آپ یہ بوجھ اٹھا کر ساتھ ساتھ چلتے رہے اور راستہ بھر مشفقانہ اور حکیمانہ انداز میں باتیں کرتے رہے- مثلاً پوچھا بیٹی تمہارا نام کیا ہے' جب اس نے نام رضیہ سلطانہ بتایا تو بہت خوش ہوئے اور فرمایا ''میری بیٹی کا نام بھی رضیہ سلطانہ ہے، وہ بھی میری بیٹی ہے اور تم بھی میری بیٹی ہو-''

(الفضل ربوہ 25 جنوری 1957ء)

میں لا دیتا ہوں

حضرت مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں وضو کے واسطے پانی کی تلاش میں لوٹا ہاتھ میں لئے اس دروازے کے اندر گیا جو (بیت) مبارک میں سے

حضرت صاحب کے اندرونی مکانات کو جاتا ہے۔ تا کہ وہاں حضرت صاحب کے کسی خادم کو لوٹا دے کر پانی اندر سے منگواؤں۔ اتفاقاً اندر سے حضرت صاحب تشریف لائے۔ مجھے کھڑا دیکھ کر فرمایا ''آپ کو پانی چاہئے'' میں نے عرض کی ''ہاں'' حضور نے لوٹا میرے ہاتھ سے لیا اور فرمایا ''میں لا دیتا ہوں'' اور خود اندر سے پانی ڈال کر لے آئے اور مجھے عطا فرمایا۔

(ذکر حبیب ص326)

وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے

1904ء میں جب حضرت مفتی صاحب سخت بیمار ہوئے تو آپ کی والدہ محترمہ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہو کر دعا کی درخواست کی اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

ہم تو ان کے لئے دعا کرتے ہی رہتے ہیں آپ کو خیال ہوگا کہ صادق آپ کا بیٹا ہے وہ آپ کو بہت پیارا ہے لیکن میرا دعویٰ ہے کہ وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے۔

(ذکر حبیب ص325)

حضرت صاحب کے عمامہ کا کپڑا

حضرت مفتی صاحب نے فرمایا:۔

ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا اور میری والدہ مرحومہ بھی میرے ساتھ تھیں جو بھیرہ سے حضرت صاحب کی بیعت کے لئے تشریف لائی تھیں اور اسی سال انہوں نے حضرت صاحب کی بیعت کی تھی۔ جب ہم واپس ہونے لگے تو حضرت صاحب ہمارے یکہ پر سوار ہونے کی جگہ تک ساتھ تشریف لائے اور ہمارے لئے کھانا منگوایا کہ ہم ساتھ لے جائیں۔ وہ کھانا لنگر والوں نے کسی کپڑے میں باندھ کر نہ بھیجا تھا تب حضرت صاحب نے اپنے عمامہ میں سے قریب ایک گز لمبا کپڑا پھاڑ کر اس میں روٹی کو باندھ دیا۔

(ذکر حبیب ص45)

حضرت صاحب کا جوتا

فرمایا:

ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا کہ (بیت) میں سے میرا جوتا گم ہو گیا جب حضرت مسیح موعود کو معلوم ہوا تو حضور نے اپنا پرانا جوتا مجھے پہننے کے واسطے بھیج دیا۔

(ذکر حبیب ص 45)

لائق اور صالح

مارچ 1905ء میں جب حضرت مسیح موعود نے حضرت مفتی صاحب کو ''البدر'' کا ایڈیٹر مقرر فرمایا تو حسب ذیل اعلان لکھا۔ جس کو پڑھ کر آپ کی خوبیوں کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ آپ نے لکھا:۔

میں بڑی خوشی سے یہ سطریں تحریر کرتا ہوں کہ اگرچہ منشی محمد افضل صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار البدر قضائے الٰہی سے فوت ہو گئے ہیں مگر خدا تعالیٰ کے شکر اور فضل سے ان کا نعم البدل اخبار کو ہاتھ آ گیا ہے یعنی ہمارے سلسلہ کے ایک برگزیدہ رکن جوان صالح اور ہر ایک طور سے لائق جن کی خوبیوں کا بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں یعنی مفتی محمد صادق صاحب بھیروی قائمقام منشی محمد افضل صاحب مرحوم ہو گئے ہیں میری دانست میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس اخبار کی قسمت جاگ اٹھی ہے کہ اس کو ایسا لائق اور صالح ایڈیٹر ہاتھ آ گیا خدا تعالیٰ یہ کام ان کے لئے مبارک کرے اور ان کے کام میں برکت ڈالے آمین ثم آمین

(البدر 6 اپریل 1905ء)

تصانیف

آپ کی مشہور تصانیف حسب ذیل ہیں۔

1۔ واقعات صحیحہ
2۔ تحدیث بالنعمت
3۔ مقصد حیات
4۔ آئینہ صداقت
5۔ کفارہ
6۔ تحقیق جدید متعلق قبر مسیح
7۔ بائبل کی بشارات بحق سرور کائنات
8۔ تہنیت نامہ مجتبیٰ صادق
9- How to save the World
10۔ پیر مہر علی شاہ صاحب کو ایک رجسٹرڈ خط
11۔ تحفہ بنارس
12۔ ہم احمدی کیوں ہوئے؟
13۔ ذکر حبیب
14۔ صداقت حضرت مسیح موعود از روئے بائبل
15۔ لطائف صادق ۔ مرتبہ شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی
16۔ قاعدہ عبرانی (قلمی نسخہ)

افضل ایمان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

''ایمان دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ ایمان جس کی جڑھ دماغ میں ہوتی ہے اور جس میں یقین کی بنیاد دلائل پر رکھی جاتی ہے اور ایک وہ ایمان ہے جس کی بنیاد عشق اور محبت پر رکھی جاتی ہے۔ یہ ایمان اول الذکر ایمان سے افضل ہے لیکن سب سے افضل وہ ایمان ہے جس کی جڑھیں دل اور دماغ دونوں میں ہوں جن کے دلائل کا رنگ بھی نمایاں ہو اور عشق و محبت کا رنگ بھی غالب رہے۔

حضرت مفتی صاحب کو ایمان کا یہی ارفع مقام حاصل تھا۔ اسی لئے آپ زندگی بھر جہاں صف اول میں رہ کر جہاں دلائل کے ذریعہ احمدیت کی نمایاں خدمات سرانجام دیتے رہے وہاں آپ نے عشق و محبت کی گرمی کے ذریعہ بھی لوگوں کو مامور زمانہ کی مقناطیسی کشش سے متاثر کیا۔'' ذکر حبیب'' آپ کا خاص موضوع تھا۔ جس کے بیان کرنے میں آپ کو کمال حاصل تھا۔ آپ حضور کی زندگی کے چھوٹے چھوٹے واقعات نہایت موثر طریق پر بیان فرماتے تھے جس سے سامعین اپنی روح میں ایک بالیدگی محسوس کرتے تھے۔ اسی لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر ''ذکر حبیب'' کے موضوع پر تقریر کے لئے آپ ہی کو منتخب کیا جاتا تھا اور .... آپ یہ فرض نہایت عمدگی اور خوش اسلوبی سے ادا فرماتے رہے۔

(الفضل 15 جنوری 1957ء)

لبنان

جغرافیائی حیثیت: جنوب مغربی ایشیا میں بحیرہ روم کے ساحل پر واقع لبنان ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ جو شمال مشرق اور جنوب مشرق میں سیریا (شام) سے محصور ہے۔ اس کا کل رقبہ 10,400 مربع کلومیٹر (4015 مربع میل) اور 1985ء کے اعداد و شمار کے مطابق آبادی 27 لاکھ ہے۔ بیروت ملک کا دارالخلافہ ہے۔

آب وہوا: مجموعی طور پر لبنان کی آب و ہوا بحیرہ روی ہے۔ جہاں گرمیوں میں شدید گرمی اور سردیوں میں شدید سردی پڑتی ہے۔ بیروت شہر کا درجہ حرارت شاذ و نادر ہی 30 سنٹی گریڈ کو پار کرتا ہے۔ جنوری میں بیروت کا اوسط درجہ حرارت 18 رہتا ہے۔ جنوری اور فروری میں شدت کی سردی پڑتی ہے اور بسا اوقات درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچا ہو جاتا ہے۔

قدرتی نباتات: یہاں کی قدرتی نباتات بحیرہ روی قسم کی ہے۔ درخت گرمی کے موسم میں اپنے پتے گرا دیتے ہیں اور سردی کے موسم میں سرسبز اور شاداب رہتے ہیں۔ درختوں کی جڑیں لمبی ہوتی ہیں جو زمین کی گہرائی سے پانی حاصل کرتی رہتی ہیں۔ علاوہ ازیں ملک کے اندرونی علاقوں میں جہاں بارش کی مقدار کم ہے وہاں ناگ پھنی اور کانٹے دار جھاڑیاں پائی جاتی ہیں۔ زیتون، انجیر، چنار اور شاہ بلوط یہاں کے خاص درخت ہیں۔ ترش پھل، سیب سنترے اور انگور بھی بہت سے علاقوں میں خود رو اگتے ہیں۔

ملک کے کل رقبے کا 27 فیصد (چار لاکھ ہیکٹر) کاشت کیا جاتا ہے جب کہ 64 فیصد رقبے پر ریگستان اور پہاڑ ہیں جن کو زیر کاشت لانا مشکل ہے۔ صرف 9 فیصدی رقبے پر قدرتی نباتات اور جنگلات ہیں۔

لبنان کی کل آبادی کا 92 فیصدی عربی نسل سے تعلق ہے اور باقی سات فیصد آبادی آرمینیائی نسل کی ہے۔ ملک میں مسلمانوں کی آبادی کا 52 فیصد اور 47 فیصد عیسائی مذہب کی ماننے والی ہے۔ ملک کی قومی زبان عربی ہے۔ لبنان 1943ء میں آزاد ہوا اور 1946ء میں یہاں سے فرانسیسی فوجوں کو مکمل طور پر ہٹایا گیا تھا۔ تب سے لبنان میں بہت سے انقلاب آئے اور زبردست خانہ جنگی رہی جس کا ملک کی معیشت پر بہت خراب اثر پڑا۔ ملک میں شرح خواندگی 75 فیصد ہے۔

صنعت و حرفت: صنعتی اعتبار سے لبنان پیچھے ہے اور اس کا شمار بھی دنیا کے ترقی پذیر ممالک میں ہوتا ہے۔ پٹرولیم صاف کرنے سیمنٹ اور کیمیائی کھاد بنانے، ہلکی مشینیں تیار کرنے، پھلوں کو ڈبوں میں بند کرنا یہاں کی اہم صنعتیں ہیں گھریلو صنعتوں میں قالین تیار کرنا اور ریشمی کپڑے تیار کرنا قابل ذکر ہیں۔

تجارت: 1975ء تک لبنان جنوبی مغربی ایشیا کا ایک اہم تجارتی مرکز رہا ہے۔ محل وقوع کے اعتبار سے لبنان تجارت کے لئے بہت مناسب جگہ ہے۔ ملک سے زرعی فصلیں، تازہ پھل (انگور، زیتون، سیب، سنترے، خوبانی وغیرہ) بادام، اخروٹ، کشمش اور منقے زیتون کا تیل اور انجیر، ہلکی مشینیں، کیمیائی کھاد، سیمنٹ اور قالین برآمد کیے جاتے ہیں۔ جب کہ سوتی، اونی کپڑا، بھاری مشینیں، موٹر گاڑیاں، ادویات اور انجینئرنگ کا سامان درآمد کیا جاتا ہے۔

دارالخلافہ: ملک کا دارالخلافہ بیروت بحیرہ روم کے مشرقی ساحل پر ایک قدرتی بندرگاہ ہے جس کی آبادی تقریباً پندرہ لاکھ ہے۔ دیگر شہروں میں سیدون، طائر، جبیل، نقورہ، زہرانی، دمور، بحیرہ روم کے ساحل پر آباد ہیں۔ ملک کے اندرونی حصے میں بشاری، زحلے، نبت جبیل، القاء، حرل، الحی، جازن جلہ اور رامیوں قابل ذکر شہر اور قصبے ہیں۔

ارادہ ترک کر دیا

اندلس کا انصاف پرور حکمران ہشام ایک دکان کی جگہ خریدنا چاہتا تھا۔ مالک مکان سے گفتگو ہو رہی تھی۔ اسی اثناء میں اس کو معلوم ہوا کہ اس مکان کا ہمسایہ بھی اسے خریدنا چاہتا ہے مگر وہ بادشاہ کی وجہ سے خاموش ہے۔ یہ سن کر ہشام نے اس کا مکان خریدنے کا ارادہ ہی ترک کر دیا۔ اور مالک سے مزید گفتگو سے بھی انکار کر دیا۔

(تاریخ اندلس ص348 از ریاست علی ندوی)

لعل تابان

سب سے پیارا مال حاضر ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مدینہ کے مالدار آدمی تھے۔ آپ کو اپنے تمام اموال میں سے سب سے زیادہ محبوب اور پیارا مال "بیرحاء" کا باغ تھا۔ جو مسجد نبوی کے سامنے واقع تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اکثر جایا کرتے تھے۔ وہاں سے صاف پانی پیتے اور پھل بھی کھاتے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ (۔) تم کامل نیکی کو نہیں پاسکتے۔ جب تک کہ تم اپنے اس مال کو خرچ نہ کرو جسے تم پسند کرتے ہو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تک جب یہ آیت پہنچی تو سنتے ہی فوراً اپنے آقا کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی۔ یارسول اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے۔ مجھے میرے تمام اموال میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ بیرحاء کا باغ ہے جسے میں اللہ کی خاطر صدقہ کرتا ہوں۔ اس امید پر کہ مجھے ثواب ہو گا۔ خدا اسے قبول فرمائے گا اور اگلے جہاں میں میرے لئے اسے ذخیرہ کرے گا۔ پس آپ جہاں چاہیں اسے خرچ کریں۔ یہ سن کر حضور نے فرمایا (۔) یہ تو بڑا فائدہ مند مال ہے یہ تو بڑا نفع رساں مال ہے۔ میں نے تیری بات سن لی ہے تم اسے اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دو۔ چنانچہ ابوطلحہؓ نے اسے اپنے عزیز رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الزکوٰۃ علی الاقارب)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ایک دھیلہ کا قبول کرنا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان فرماتے ہیں:۔

○ حضرت مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول ہندوستان کے اطباء کے نزدیک رئیس الاطباء اور افسرالاطباء کے لقب سے شہرت رکھتے تھے۔ آپ ایک دن مجلس میں رونق افروز تھے۔ اس میں آپ نے اپنے سوانح حیات میں سے ایک واقعہ بیان فرمایا۔ خاکسار بھی اس مجلس میں موجود تھا آپ نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ ایک بوڑھی غریب عورت جس کا ایک ہی لڑکا تھا وہ بیمار ہو گیا۔ میں نے اس کا علاج کیا۔ خدا کے فضل سے اسے صحت ہو گئی۔ اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ وہ بڑھیا میرے پاس آئی اور میرے سامنے ایک دھیلہ (نصف پیسہ) رکھ کر کہنے لگی کہ جناب! میں بہت غریب ہوں اور بیوہ ہوں محنت مزدوری کر کے گذارہ کرتی ہوں۔ میرے پاس اور تو کچھ نہیں۔ صرف ایک دھیلہ ہے۔ جو میں بطور نذرانہ شکر کے پیش کرنا چاہتی ہوں۔ اگرچہ آپ کے مقام اور شان کے اعتبار سے یہ باعث شرم و ندامت ہے لیکن میں یہی پیش کر سکتی ہوں آپ اس کو ضرور قبول فرمائیں اور رد نہ کریں۔

حضور نے فرمایا کہ میں نے فوراً بخوشی اس دھیلہ کو قبول کر لیا اور حضرت اقدس مسیح موعود کی اس نصیحت کو پیش نظر رکھا کہ طبیب کو بلا مانگے اگر کوئی شخص بھی دے تو وہ رد نہ کرے۔ میں دھیلہ کو ہاتھ میں لے کر دل میں سوچنے لگا کہ اگر یہ دھیلہ اللہ کی راہ میں دے دوں تو حسب آیت مجھے سات سو تک دھیلے مل سکتے ہیں اور اگر ان سات سو دھیلوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دوں تو ہر ایک دھیلہ کے عوض سات سات سو دھیلے اور مل سکیں گے۔ اسی طرح میں نے دھیلہ کو پھیلاتے ہوئے ہزاروں روپیہ کی تعداد تک حساب کیا اور مجھے معلوم ہوا کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ ایک دھیلہ کو بھی بہت بڑی برکت دے سکتا ہے۔"

(حیات قدسی جلد 2 ص 47)

پاک دل اور بے طمع ہو کر خدا کی محبت ذاتی میں ترقی کرو

(حضرت مسیح موعود)

یہ نبض تو نوجوانوں کی ہے

19 مئی 1911ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے گھوڑے سے گرنے کے حادثہ کے بعد پہلا جمعہ پڑھایا۔

آپ 18۔ نومبر 1910ء کو گھوڑ سواری کے دوران گھوڑی کے بدکنے کی وجہ سے گر گئے تھے جس کی وجہ سے آپ کے ماتھے پر سخت چوٹ آئی تھی۔ اس حادثہ کے متعلق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو 1905ء میں رؤیا کے ذریعہ اطلاع دی گئی تھی۔

70 برس کی عمر میں حادثہ کی وجہ سے حضرت صاحب کو قریباً 7 ماہ بستر علالت پر رہنا پڑا۔ اس عرصہ میں آپ میجر ہرڈ Herd کے بھی زیر علاج رہے جو میڈیکل کالج لاہور کے مشہور پروفیسر تھے۔ وہ 19۔ جنوری 1911ء کو قادیان آئے اور حضرت صاحب کا معائنہ کیا۔ نبض دیکھی تو کہا یہ نبض تو جوانوں کی سی ہے جیسے تیس سالہ جوان ہوتا ہے بڑھاپے میں ایسی حالت کبھی میں نے نہیں دیکھی۔

حضرت صاحب اپریل کے تیسرے ہفتہ میں پہلی بار اپنے گھر سے چل کر مطب تک آئے۔ 21۔ اپریل کو آپ پالکی میں بیٹھ کر حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی کوٹھی میں تشریف لے گئے۔ پھر آپ درس حدیث دینے اور بیماروں کو دیکھنے لگے۔ 19۔ مئی 1911ء کو آپ نے علالت کے بعد پہلا جمعہ پڑھایا۔ اس کے بعد وسط جون 11ء میں باوجود نقاہت و ضعف کے صبح کا درس دینے لگے درس کے بعد بیماروں کو دیکھتے پھر تفسیر جلالین پڑھاتے اور ادبیات کا درس دیتے۔ نیز اصول فقہ کی کتابیں پڑھاتے۔

ظہر کے بعد مسلم شریف اور دیگر کتب کا درس ہوتا۔ شام کے بعد طب پڑھاتے غرضیکہ سات ماہ بعد آپ کے علمی مشاغل بہت حد تک معمول پر آ گئے۔ البتہ درس قرآن کئی ماہ کے بعد 9۔ اکتوبر 1911ء کو شروع ہوا۔ اور جماعت جو کم بیش ایک سال سے اس نعمت عظمیٰ سے محروم ہو گئی تھی اسے پھر سے یہ نعمت میسر آ گئی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 351 تا 356)

ایفائے عہد

مکرم غلام محمد صاحب ٹیلر ماسٹر سرگودھا حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بارے میں بیان فرماتے ہیں۔

حضرت مولوی صاحب کو جب کبھی کچھ رقم کی ضرورت ہوتی۔ تو بعض دفعہ مجھ سے ارشاد فرماتے۔ تو میں مطلوبہ رقم فوری طور پر مہیا کر کے آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا۔

لیکن ہر مرتبہ جس بات کو خاص طور پر میں نے نوٹ کیا۔ وہ یہ تھی۔ کہ جس وقت آپ اس رقم کی واپسی کا وعدہ فرماتے عین اسی وقت رقم واپس بھجوا دیتے۔ بلکہ عموماً اصل رقم سے کچھ زائد رقم بھجوا دیتے (لیتے خود تھے اور بھجواتے کسی دوسرے کے ذریعہ سے تھے۔ تاکہ زائد رقم لینے میں حجاب نہ ہو)

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ آپ نے مجھ سے پچاس روپے لئے۔ اور واپسی کے دن پچپن بھجوائے۔ تو میں نے یہ کہہ کر لانے والے کو واپس بھجوا دیا۔ کہ میری رقم تو اس قدر نہ تھی۔

حضرت مولوی صاحب نے دوبارہ ان کو بھجوایا۔ اور فرمایا۔ کہ ان کو کہیں جو رقم میں نے بھیجی ہے۔ وہ ٹھیک ہے۔ آپ لے لیں۔ چنانچہ مولوی صاحب کے اصرار پر میں نے اس شرط پر رقم لے لی۔ کہ جب حضرت مولوی صاحب یہاں سے گذریں گے تو میں حساب کر لوں گا۔

سیرت شیر علی صفحہ 132

محنت کی عادت

مکرم محمود احمد صاحب شاہد سابق صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تحریر فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے محنت کے بارے میں فرمایا:

کہ اب تو بوڑھا ہو چکا ہوں۔ جوانی کی بات اور ہے۔ لیکن اگر دوپہر کو ایک گھنٹہ آرام کے لئے مل جائے تو رات بارہ بجے تک تازہ دم ہو کر کام کر سکتا ہوں اور کوئی تھکان محسوس نہیں ہوتی۔ آکسفورڈ کے دوران میں نے 18 گھنٹے بھی مطالعہ کیا مگر تھکان نہیں ہوئی۔ آج بھی میرا ذہن تو نہیں تھکتا۔ لیکن جسم بعض دفعہ تھکتا ہے۔ پھر فرمانے لگے جماعت کے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا چاہئے۔ قرآن شریف اور حدیث کا اور کتب حضرت مسیح موعود کا۔ نیز فرمایا کہ میں تو اب بھی رات کو سونے سے پہلے کچھ نہ کچھ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرتا ہوں۔ کتاب پڑھنے کی کئی صورتیں ہیں ایک دفعہ تو یونہی پڑھ لینا چاہئے۔ ان میں سے کچھ یاد رہے گا کچھ دماغ سے او جھل ہو جائے گا۔ دوسری بار زیادہ یاد رہے گا اور تیسری بار اگر محنت سے پڑھا جائے اور ساتھ نوٹ لئے جائیں تو یہ یاد رہتا ہے اور نوٹ بھی کام آجاتے ہیں۔

(ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر ص 15)

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

بل فائٹنگ

وحشیانہ اور خطرناک کھیل جو یورپ اور دیگر ممالک میں بہت مقبول ہے

اکثر کھیل تفریح کے لئے کھیلے جاتے ہیں لیکن کچھ کھیل ایسے بھی ہیں جنہیں کھیلنا تو ایک طرف دیکھنا بھی آسان نہیں۔ انہی میں سے ایک بل فائٹنگ ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جس میں بل یعنی بھینسا اور فائٹر اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر کھیل رہے ہوتے ہیں۔ بھینسا اپنی تمام تر توانائیوں سے فائٹر کو زیر کرنے کے درپے ہوتا ہے جب کہ دوسری طرف فائٹر اپنی مہارت چالاکی اور بھینسے کی کمزوری سرخ رنگ کا فائدہ اٹھا کر اسے زہر میں بجھے تیروں کی مدد سے شکار کرتا ہے۔

بل فائٹنگ سپین کا قومی کھیل بھی ہے۔ یہاں اس سلسلے میں بڑے بڑے تفریحی میلے منعقد کئے جاتے ہیں جہاں ماہر بل فائٹر اپنی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہیں اس خونی کھیل میں اب تک سینکڑوں بل فائٹرز کو اپنی جان سے ہاتھ دھونے پڑے ہیں۔ بل فائٹنگ کے طریقہ کار کے مطابق ایک کھلے میدان میں ماہر بل فائٹر سرخ کپڑا اور زہر میں بجھے تیر لے کر مقابلے کے لئے تیار کھڑا ہوتا ہے جب کہ ایک بھینسے کو مقابلے سے پہلے کچھ زخم اس کے جسم پر کر دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ مشتعل ہو جائے۔ سرخ رنگ بھی بھینسے کو شدید اشتعال دلانے کا باعث بنتا ہے۔ چنانچہ جیسے ہی بھینسے کو میدان میں چھوڑا جاتا ہے وہ فائٹر کے ہاتھ میں سرخ کپڑا دیکھ کر پوری رفتار سے اس پر حملہ آور ہو جاتا ہے۔ جب کہ بل فائٹر بھینسے کی اسی کمزوری کے باعث خود کو بچا کر اسے زہر میں بجھے تیروں سے زخمی کرتا ہے۔ فائٹر کے تابڑ توڑ حملوں سے بھینسا بالآخر نڈھال ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس دوران میدان سے باہر کھڑے تماشائی اس خونی کھیل سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس کھیل میں بعض دفعہ وحشی بھینسا بھی بل فائٹر پر حاوی ہو جاتا ہے اور اسے سرخ کپڑوں سمیت اپنے سینگوں کی مدد سے اٹھا کر پٹخ دیتا ہے۔ ایسی صورت میں فائٹر کا بچنا انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اگرچہ میدان سے باہر ایسی صورت حال پر قابو پانے کے لئے حفاظتی انتظامات کئے جاتے ہیں لیکن کبھی کبھار وحشی بھینسا ان حفاظتی انتظامات کو بروئے کار لانے کا موقعہ ہی نہیں دیتا اور آناً فاناً فائٹر کو شدید زخمی کر دیتا ہے۔ بھینسے کی شکست کی صورت میں اسے ذبح کر کے شائقین کی دعوت کی جاتی ہے۔

سینکڑوں فائٹرز اور بھینسوں کی وحشیانہ ہلاکت کے باوجود یہ کھیل یورپ کے کئی ممالک میں بے حد مقبول ہے اور اس کے لئے ہر ماہ باقاعدہ مقابلے منعقد کرائے جاتے ہیں۔ کامیاب فائٹرز کو انعامات سے بھی نوازا جاتا ہے۔ لیکن انسانی اور جانوروں کے حقوق اور ان پر ہونے والے مظالم کے خلاف سرگرم تنظیمیں اس وحشیانہ کھیل کے سخت خلاف ہیں۔ بعض تنظیموں کی طرف سے اس وحشیانہ کھیل پر پابندی کے مطالبات کئے جا رہے ہیں۔ تنظیموں کے نمائندہ کا کہنا ہے کہ جانور انسان کی ضروریات اور اس کے روزمرہ کے معمولات میں ممد ومعاون ہوتے ہیں تاہم ان بے زبانوں پر اس طرح کا ظلم جانوروں کی تذلیل کے مترادف ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بل فائٹنگ کے کھیل میں انسانی جانوں کے ضیاع کا امکان رہتا ہے لہذا اس کھیل کا موجودہ ترقی یافتہ اور مہذب دنیا میں وجود ناقابل برداشت ہے۔ یہ کھیل سراسر وحشیانہ دور کی یادگار ہے جب انسان عقل وخرد سے عاری اور جانوروں کو اپنا دشمن تصور کرتا تھا۔ اب جب کہ اس نے تہذیب وتمدن کی خاصی منزلیں طے کر لی ہیں اور جانوروں کو اپنا مطیع بنانے کی مہارت بھی حاصل کر لی ہے۔ ایسی صورت میں بل فائٹنگ کے کھیل کو جاری رکھنا عقل سے بالاتر ہے۔ اس کھیل کے خلاف تنظیمیں اس کھیل کو مکمل طور پر بند کرانا چاہتی ہیں۔ تاہم بل فائٹنگ کا کھیل منعقد کروانے والوں کا کہنا ہے کہ یہ ایک کھیل ہے اور اس کا مقصد لوگوں کو تفریح مہیا کرنا ہے۔ اس میں انسانی جان کے ضیاع کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نپٹنے کے لئے انتظامات کئے جاتے ہیں اور بھینسوں کو کھیل کے بعد ذبح کر کے لوگوں کو خوراک کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33608 میں نسیم احمد طاہر ولد سلیم احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد طاہر ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد قمر ساکن نصیر احمد سلطان ربوہ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد طاہر نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ۔

مسل نمبر 33609 میں فاطمہ بیگم زوجہ مکرم عطاء اللہ صاحب قوم ککھڑ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/23 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ ایک ہزار روپے۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم زرعی زمین ایک کنال درجہ اول بارہ کنال درجہ دوئم اور چوبیس کنال درجہ سوئم واقع چکہ ضلع سرگودھا۔ 3۔ ترکہ مکان جو گر چکا ہے صرف 4 مرلہ زمین کا پلاٹ ہے۔ کل ترکہ مالیتی ایک لاکھ روپے ہے۔ جس کے وارث دو والدہ صاحبہ چار بھائی چار بہنیں ہیں میرے حصہ کی قیمت اندازاً ساڑھے سات ہزار روپے۔ 4۔ ترکہ والدہ صاحبہ مرحومہ سے حصہ 6300 روپے۔ 5۔ زیورات طلائی وزنی چھ تولہ مالیتی تیس ہزار روپے۔ کل جائیداد مالیتی چوالیس ہزار آٹھ سو روپے زمین کی آمد مجھے کے رشتہ دار ہی لیتے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاطمہ بیگم ساکن 11/23 دارالرحمت شرقی پ ربوہ۔ گواہ شد نمبر 1 افضال احمد باجوہ داماد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد باجوہ نواسہ موصیہ۔

مسل نمبر 33610 میں سارہ امۃ النور بنت میر حبیب احمد صاحب قوم لیو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/8 دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی وزنی..... مالیتی 1625 روپے اور دیگر زیورات طلائی وزنی چار تولہ پانچ ماشہ مالیتی 24656 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2036 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سارہ امۃ النور 7/8 دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 میر حبیب احمد وصیت نمبر 24055 گواہ شد نمبر 2 سید خالد احمد شاہ وصیت نمبر 21411 ناظر بیت المال خرچ۔

شیشے کے خالی جار

جام جیلی اور اچار وغیرہ کے خالی جار گھر میں کام آتے ہیں ان میں مرچ مصالحے بھی رکھے جاتے ہیں ان کو صاف کرنے کے لئے ایک ٹب میں گرم پانی ڈالیں اور ساتھ سرف اور نمک بھی ڈالیں اس پانی میں سارے جار ڈبو دیں پانی ٹھنڈا ہو جائے تو جار دھو کر کسی ٹوکری میں الٹے کر کے رکھ دیں تاکہ پانی نکل جائے اور یوں خشک کر کے دوبارہ استعمال کریں۔

OOO

اطلاعات و اعلانات

ولادت

شیخ انور حمید صاحب آف شیخ کلاتھ ربوہ لکھتے ہیں- خاکسار کی سب سے چھوٹی بیٹی شازیہ مظفر آف جاپان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 ستمبر 2001ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے- خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلا بیٹا مصور احمد وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور دوسرا بیٹا بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولود محترم ظہور احمد صاحب گجراتی درویش قادیان کا پوتا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت متین احمد نام عطا فرمایا ہے- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے-

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد شریف صاحب آف محمود آباد جہلم مورخہ 21 ستمبر 2001ء بروز جمعہ کو بعمر 83 سال میں وفات پا گئے ہیں- ان کا جنازہ محترم امیر صاحب ضلع جہلم نے پڑھایا اور تدفین ان کے آبائی قبرستان محمود آباد جہلم میں ہوئی- موصوف نے اہلیہ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹوں اور ایک بیٹی کو اپنی یادگار چھوڑا ہے- آپ کے دو بیٹے مربی سلسلہ ہیں- مکرم ملک رفیق احمد صاحب اس وقت کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کے مربی ہیں اور ایک لمبا عرصہ پاکستان سے باہر خدمت سلسلہ کی توفیق پائی ہے- دوسرے بیٹے مکرم حافظ ملک منور احمد صاحب بھی مربی سلسلہ ہیں اور مدرسۃ الحفظ ربوہ کے استاد ہیں ایک بیٹے مکرم ملک داؤد احمد سلطان انجینئر ہیں اور ان دنوں ٹورانٹو کینیڈا میں مقیم ہیں- ایک بیٹی مکرمہ ناصر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ محمد یوسف صاحب محمود آباد جہلم میں مقیم ہیں- سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں- مکرم ملک صاحب مرحوم نے پوسٹ آفس میں کام کیا اور یہیں سے ریٹائرمنٹ لی- بعدہ 1981ء سے تحریک جدید کوارٹرز ربوہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ مقیم تھے- آپ بہت دعا گو بزرگ تھے اور خلافت سلسلہ کے فدائی تھے- اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے درجات بلند کرے اور باقی رہنے والوں کو صبر جمیل کی توفیق دے-

ولادت

مکرم احمد عرفان صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی احمد نعمان صادق سیکرٹری وقف جدید فیکٹری ایریا شاہدرہ کو مورخہ 6- اگست 2001ء پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام اریج نعمان تجویز ہوا ہے- بچی مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب صدر فیکٹری ایریا شاہدرہ کی پوتی اور مکرم نور احمد صاحب فرخ آباد کی نواسی ہے- اللہ تعالیٰ بچی کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-

درخواست دعا

مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں- خاکسار کے والد مکرم رفیق احمد قریشی صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ (راولپنڈی) ابن بابو نذیر احمد صاحب دہلوی (مرحوم) امیر جماعت احمدیہ دہلی کا مثانے کا آپریشن ہوا ہے- آپریشن کے بعد انفیکشن کی وجہ سے گزشتہ ایک ہفتہ سے تیز بخار ہے- جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

بقیہ صفحہ 2

11-05 a.m	تلاوت- خبریں- تاریخ احمدیت
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
1-10 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-00 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-35 p.m	اردو اسباق نمبر 65
5-05 p.m	تلاوت- خبریں
5-35 p.m	بنگالی پروگرام
6-35 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	اردو اسباق
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کابل میں مظاہرہ اور امریکی سفارتخانہ نذر آتش

پورے افغانستان میں ممکنہ امریکی حملے کے خلاف احتجاج کیا گیا- اور تمام چھوٹے بڑے شہروں میں مظاہرے ہوئے- مظاہرین نے دارالحکومت میں سابق امریکی سفارتخانے میں آگ لگا دی اور متعدد گاڑیاں بھی نذر آتش کر دیں- کابل میں امریکہ کے خلاف بہت بڑا جلوس نکالا گیا جس میں ہزاروں باشندوں نے شرکت کی- مظاہرین امریکہ کے خلاف نعرے لگاتے رہے-

طالبان اسامہ کو حوالے کر دیں تو توقع سے زیادہ امداد دیں گے

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے بین الاقوامی دہشت گردی کے خلاف مہم میں امریکہ کے ساتھ تعاون کرنے پر پاکستان کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے طالبان کو پیشکش کی ہے کہ اگر وہ سعودی نژاد اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کر کے القاعدہ تنظیم کے مبینہ دہشت گردی نیٹ ورک توڑ دیں تو انہیں توقعات سے زیادہ امداد دی جائے گی- انہوں نے مزید کہا کہ اگر طالبان ہمارے مطالبات تسلیم کر لیں تو ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں کہ افغانستان پر ان کا اقتدار جاری رہتا ہے یا نہیں- انہوں نے خبردار کیا کہ اگر طالبان نے دوراندیشی کا مظاہرہ نہ کیا تو ہم ان کے خلاف مزید کارروائی کر سکتے ہیں-

افغانستان پر حملوں میں امریکہ کی مدد نہیں کریں گے

ایرانی رہنما خامنائی نے امریکی صدر بش کو مغرور قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران امریکہ اور اس کے اتحادیوں کو افغانستان پر حملہ کے لئے کسی بھی قسم کی مدد فراہم نہیں کرے گا- ان خیالات کا اظہار انہوں نے یورپی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے- ایرانی رہنما نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اقوام متحدہ کی زیرنگرانی دہشت گردی کے خلاف کسی بھی ایکشن پر کوئی اعتراض نہیں ہے- انہوں نے افغانستان میں طالبان کی جگہ دوسری حکومت کے قیام پر بھی زور دیا-

افغان دفاعی اور جوابی حملوں کی تیاریاں مکمل

افغانستان کے سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ افغانستان پر ممکنہ امریکی حملے کے جواب میں طالبان اور افغان عوام نے اپنی تمام تر دفاعی اور جوابی حملوں کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں اور افغان حملہ آور ہونے والی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں- افغانستان کی اندرونی سیاست میں نہیں الجھے گا-

طالبان کا ہنگامی اجلاس

طالبان کے ہیڈ کوارٹر قندھار میں طالبان کا اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا- جس میں جنگی حکمت عملی اور پاکستان کے تعاون سے امریکی حملے کے مضمرات پر غور ہوا- ملا عمر کی سربراہی میں ہونے والے اس اجلاس میں افغان کمانڈروں نے بھی شرکت کی- اجلاس میں ممکنہ امریکی حملے کی صورت میں افغان حکومت کی جانب سے امریکہ سے تعاون کرنے والے ممالک کے خلاف کارروائی کا بھی جائزہ لیا گیا- اور اسامہ کو کسی بھی صورت ملک چھوڑنے کی اجازت نہ دینے اور عالم اسلام کو امریکی دہشت گردی سے آگاہ کرنے کے لئے رابطوں کی تجویز پر اتفاق کیا گیا-

افغانستان کا اقوام متحدہ سے رابطہ منقطع

افغانستان حکومت نے اقوام متحدہ اور اس کے متعلقہ اداروں کا مواصلاتی رابطہ فوری طور پر منقطع کر دیا ہے اور مواصلاتی آلات اپنے قبضے میں لے لئے ہیں یہ بات اقوام متحدہ کی پاکستان میں کوآرڈینیشن کے ترجمان نے اسلام آباد میں بتائی-

عرفات پیریز ملاقات

فلسطینی صدر یاسر عرفات اور اسرائیلی وزیر خارجہ شمعون پیریز کے درمیان کئی ماہ کے تعطل کے بعد ملاقات ہوئی، غزہ انٹرنیشنل ائرپورٹ پر ہونے والی ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے ایک دوسرے سے مصافحہ کیا اور مذاکرات شروع ہوئے-

شمالی اتحاد کا طالبان کی 6 چوکیوں پر قبضہ

شمالی اتحاد نے تاجکستان کی سرحد کے قریب افغانستان کے صوبے تخار میں طالبان کی مزید 6 چوکیوں پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے- شمالی اتحاد کے ترجمان نے بتایا کہ تخار کے دارالحکومت تعلقان کے قریب طالبان کی چھ چوکیوں پر شدید لڑائی کے بعد قبضہ کیا جبکہ اتحاد کی فوجوں کے حضر باغ اور زیارت کے علاقوں کی طرف پیش قدمی جاری ہے ترجمان نے مزید بتایا کہ فریقین کے درمیان لڑائی میں شدت آ گئی ہے اور یہ شمالی بالک' سمنگان' سرائے بال اور تخار کے کئی علاقوں میں پھیل گئی ہے-

زکام، چھینکیں، نزلہ، فلو کی بہترین دوا
نزلہ- زکام GHP-354/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ضرورت ہے
کمپیوٹر کے ایڈوانس کورسز (Java,C++,Oracle,M.C.S.E,Autocad) اور F.Sc./I.C.S اور میٹرک سائنس مضامین کی کوچنگ (ٹیوشن) کے لئے کوالیفائیڈ مرد و خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے
• کمپیوٹر ابتدائی اور ایڈوانس کورسز • ڈریس ڈیزائننگ (کٹنگ، سٹچنگ، ایمبرائڈری)
• سائنس کوچنگ (ٹیوشن کلاسز) F.Sc./I.C.S اور میٹرک
• لینگویجز انگلش، فرنچ، جرمن (لکھنا، پڑھنا اور بولنا) • فائن آرٹس پینٹنگ کورسز

ایبکس Abacus
• کمپیوٹر سٹڈیز • ڈریس ڈیزائننگ • سائنس کوچنگ • لینگویجز • فائن آرٹس
دارالرحمت شرقی الف ربوہ
فون: 213694,211668

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 27 ستمبر: گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 21 زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 28- ستمبر غروب آفتاب: 6-00

☆ ہفتہ 29- ستمبر طلوع فجر: 4-37

☆ ہفتہ 29 - ستمبر طلوع آفتاب: 5.58

حرکت المجاہدین اور الرشید ٹرسٹ کے اثاثے منجمد پاکستان میں جہاد کشمیر میں مصروف تنظیم حرکت المجاہدین اور الرشید ٹرسٹ کے تمام بینک اکاؤنٹ منجمد کردیئے گئے ہیں- سٹیٹ بینک آف پاکستان نے یہ

اقدام امریکی صدر بش کی جانب سے 27 اسلامی تنظیموں کی فہرست جاری کرنے اور دہشت گرد قرار دینے کے نتیجہ میں کیا ہے- جن میں مذکورہ دو تنظیمیں بھی شامل ہیں-

یوم یکجہتی اور بسوں اور ویگنوں پر قبضہ یوم یکجہتی پاکستان ریلی کے شرکاء کو لاہور کی 150 یونین کونسلوں سے ناصر باغ لانے کے لئے قبضہ میں لی گئی ویگنوں، بسوں اور کوچوں کی وجہ سے لاہور کے شہری پریشانی میں مبتلا ہو گئے- اور ٹرانسپورٹ سڑکوں سے غائب ہو گئی-

پاکستان افغانستان کے خلاف کسی کارروائی میں شریک نہیں پاکستان نے دوٹوک الفاظ میں یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ افغانستان یا افغان عوام کے خلاف کسی کارروائی کا حصہ نہیں بنے گا- دفتر خارجہ کے ترجمان نے اسلام آباد میں معمول کی پریس بریفنگ میں کہا کہ پاکستان جس عالمی اتحاد کا حصہ ہے وہ دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے لئے وجود میں آیا ہے- اس کا مقصد کسی ملک یا عوام کے خلاف اقدامات کرنا نہیں- مزید کہا گیا کہ امریکی وفد سے پاکستانی حکام کی بات چیت جاری ہے- کابل میں امریکی سفارتخانہ نذر آتش کرنا افسوسناک ہے اور افغان سرحد پوری طرح بند کرنا ناممکن ہے-

اسامہ کا علم ہے نہ انہیں پناہ دینگے پاکستان نے کہا ہے کہ اسے اسامہ بن لادن یا ان کی تنظیم القائدہ کے عہدیداروں کے موجودہ ٹھکانے کا کوئی علم نہیں- دفتر خارجہ کے ترجمان نے ان قیاس آرائیوں کو بھی مسترد کر دیا کہ اسامہ اور ان کے ساتھی پاکستانی علاقے میں پناہ لے سکتے ہیں ترجمان نے کہا کہ پاکستان نے افغانستان کے خلاف کسی فوجی کارروائی یا افغان عوام کے خلاف لڑائی میں حصہ نہ بننے کا فیصلہ کیا ہے- امریکہ نے افغانستان پر حملے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا- ان کے اقدام کی حدود بڑی واضح ہیں- انہوں نے مزید کہا کہ پشاور، کوئٹہ، سرگودھا، کامرہ اور کسی بھی پاکستانی علاقے میں امریکہ کی فوج یا جنگی طیارے موجود نہیں ہیں-

امریکہ کا تازہ رویہ اور پاکستان کے بعض مسائل پاکستان کا دورہ کرنے والے امریکی دفاعی حکام ملٹری اور انٹیلی جنس کے شعبوں میں حکومت پاکستان کے تعاون کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں تاکہ افغانستان میں ممکنہ فوجی کارروائی میں مدد مل سکے تاہم صدر جنرل مشرف کے لئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں- امریکہ کے اس تازہ رویے سے جو اس نے کم از کم چار مسائل کے لئے اختیار کیا ہے- ان مسائل کے حل نہ ہونے سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی شرکت کے لئے سنگین خطرات پیدا ہو سکتے ہیں- پاکستان چاہتا ہے کہ امریکی فوجی کارروائی افغانستان میں دہشت گردی کے کیمپوں تک محدود رہے اور داخلی سیاست میں نہ الجھے-

ایٹمی تنصیبات پر فدائی حملوں کا خطرہ پاکستان نے اپنی ایٹمی تنصیبات پر خودکش حملے کے خطرہ کے پیش نظر تمام ایٹمی تنصیبات اور ایٹمی ہتھیاروں کے حامل ہتھیاروں کے مقامات پر کمانڈو دستے تعینات کر دیئے ہیں اور اس سلسلے میں کمانڈو یونٹس نے ایٹمی تنصیبات پر دفاعی پوزیشنیں سنبھال لی ہیں-

فرنچ و انگلش لینگویج کلاسز

تفصیلی اشتہار صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ابیکس Abacus فون: 213694 211668

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61